6اپریل 2018ء

ورچوئل کرنسیوں سے منسلک خطرات کے بارے میں آگاہی

عام لوگوں کی آگاہی کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ ورچوئل کرنسیاں/کوائن/ٹوکن (جیسے بٹ کوائن، لائٹ کوائن، ون کوائن، ڈاس کوائن، پے ڈائمنڈ وغیرہ) **کی بطور لیگل ٹینڈر کوئی حیثیت ہے نہ بینک دولت پاکستان نے پاکستان میں کسی شخص یا ادارے کو ایسی ورچوئل کرنسیوں/کوائن/ٹوکن کے اجرا، فروخت، خریداری، تبادلے یا سرمایہ کاری کا مجاز یا اجازت یافتہ قرار دیا ہے۔** نیز، بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں/ مائکروفنانس بینکوں اور پیمنٹ سسٹم آپریٹرز (پی ایس اوز)/ پیمنٹ سسٹم پرووائڈرز (پی ایس پیز) کو بی پی آر ڈی کے سرکلر نمبر 03 برائے 2018ء کے تحت ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے صارفین/ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ورچوئل کرنسیوں/ ابتدائی کوائن آفرنگ (آئی سی اوز)/ٹوکن کے لین دین کی سہولت نہ دیں۔

ورچوئل کرنسیوں/کوائن/ٹوکن کے لین دین میں اونچے درجے کا خفیہ عمل کارفرما ہوتا ہے اور اسے ممکنہ طور پر غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں ورچوئل کرنسیوں کی مبہم نوعیت کی بنا پر درج ذیل کسی ایک یا تمام خطرات کی وجہ سے ہونے والے نقصان کی صورت میں کسی شخص کو کسی طرح کا قانونی تحفظ یا تلافی موجود نہیں ہے:

الف) قیمتوں میں بلند اتار چڑھاؤ، کیونکہ ورچوئل کرنسیوں میں سرمایہ کاری نہایت غیر مستحکم ہے، اور ان کی بنیاد سٹہ بازی ہے،

ب) قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے اقدام سمیت کسی بھی وجہ سے ورچوئل کرنسیوں کے ایکس چینجز/ بزنسز کی بندش، اور

ج) crypto کرنسی ایکس چینجز اور والٹ بزنسز کے سیکورٹی نقائص/ ہیکنگ، کیونکہ دنیا بھر میں ایسے کئی واقعات سامنے آچکے ہیں جہاں ایکسچینج/ والٹ آپریشنز کے ہیک/ ناقص ہونے کے باعث بھاری رقومات کا نقصان ہوا۔

علاوہ ازیں، پاکستان میں فریبی عناصر عام لوگوں کو پیرامڈ اسٹائل کی سرمایہ کاری اسکیمیں اور کوائن پیش کرتے ہیں اور (Ponzi اسکیموں کی طرح کے) پُرکشش منافع کا وعدہ کرتے ہیں۔ یہ چیزیں عام لوگوں کے لیے بھاری نقصان کا سبب بن سکتی ہیں۔

عام لوگوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ پاکستان میں رائج قوانین کے تحت ملکی اور بین الاقوامی ادائیگی اور رقوم کی منتقلی کی خدمات کے ضوابط بنانا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا کام ہے۔ اس سلسلے میں اسٹیٹ بینک نے پاکستان میں کسی ادارے کو فی الحال اس امر کا لائسنس دیا ہے نہ مجاز ٹھہرایا ہے کہ وہ ورچوئل کرنسیوں/کوائن/ٹوکن کا استعمال کرتے ہوئے رقوم کی ترسیلاتی خدمات اور پروڈکٹس پیش کرے۔ جو افراد کوئی مالیت پاکستان سے باہر منتقل کرنے کے لیے ورچوئل کرنسی/کوائن/ٹوکن استعمال کریں گے وہ رائج قوانین کے تحت مستوجبِ سزا ہوں گے۔

مذکورہ بالا کی روشنی میں عوام الناس کو ان کے اپنے مفاد میں آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ ورچوئل کرنسیوں/کوائن/ٹوکن کی تیاری، تجارت، تبادلے، مالیت کی منتقلی، فروغ اور سرمایہ کاری سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث ہونے سے گریز کریں اور ان سے اجتناب برتیں تاکہ کسی ممکنہ مالی نقصان اور قانونی کارروائی سے محفوظ رہیں۔

****